50452 ـ رمضان كو دن كے وقت بيوى كى دبر ميں جماع كرنے والے شخص كا حكم

سوال

رمضان المبارك ميں ميرى نئى نئى شادى ہوئى تھى، اور ميں اپنى بيوى سے دور رہنے پر صبر نہيں كر سكتا تھا، اور روزے كى حالت ميں جماع كے بغير بيوى سے خوشطبعى كرتا تھا، مجھے احساس تك نہ رہا اور ميں نے دبر ميں وطئى كر ڈالى اور انزال بھى ہو گيا تو اس كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

بيوى كى دبر ميں وطئى كرنا كبيره گناه ميں شامل ہوتا ہے، بلكہ نبى كريم صلى الله عليہ وسلم نے تو اسے كاہن اور نجوميوں كے پاس جانے كے ساتھ ملايا اور اسے كفر كا نام ديا ہے.

نبى كريم صلى الله عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جو شخص حائضہ عورت يا عورت كى دبر ميں وطئى كرتا ہے، يا كاہن كے پاس جاتا ہے اس نے محمد صلى اللہ عليہ وسلم پر نازل كرده (شريعت) كے ساتھ كفر كيا"

سنن ترمذى حديث نمبر (135) سنن ابو داود حديث نمبر (3904) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (639) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح الترغيب حديث نمبر (2433) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عورت كى دبر ميں وطئى كرنے والے پر لعنت كرتے ہوئے فرمايا:

" جو شخص اپنى بيوى كى دبر ميں وطى كرتا ہے وہ ملعون ہے "

سنن ابو داود حديث نمبر (2162) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح الترغيب حديث نمبر (3432) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

مندرجہ بالا احاديث ميں عورت كى دبر ميں وطئى كرنے كى حرمت بيان ہوئى ہے، اور يہ فعل فطرت كے بھى منافى و

مخالف ہے، اور اللہ تعالی کے غیظ و غضب کا موجب و باعث اور امراض کا سبب ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

بیوی کی دبر میں وطئی کرنے والے پر کیا واجب ہوتا ہے ؟ اور کیا کسی عالم دین نے اسے مباح بھی قرار دیا ہے ؟

شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

رب العالمین:

کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رو سے دبر میں وطئی کرنا حرام ہے، اور صحابہ کرام اور تابعین عظام وغیرہ میں سے عام مسلمان آئمہ کرام اس پر متفق ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی اپنی کتاب مجید میں فرماتا ہے:

تمہاری بیویاں تمہاری کھیتي ہیں، تم اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو آؤ اور اپنے نفسوں کے لیے آگے بھیجو.

اور صحیح بخاری میں ہے کہ:

یہودی یہ کہا کرتے تھے کہ اگر مرد اپنی کی پچھلی جانب سے اس کی قبل میں وطئی کرے تو بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے، تو مسلمانوں نے اس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرما دی:

تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں تم اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو آؤ اور اپنے لیے آگے بھیجو.

اور حرث یعنی کھیتی بونے والی جگہ کو کہتے ہیں، اور بچہ شرمگاہ میں بویا جاتا ہے، نہ کہ دبر میں .....

دیکھیں: مجموع الفتاوی (32 / 267).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (1103) دیکھیں اس میں عورت کی دبر میں وطئی کرنے کا حکم اور اس کے نفسیاتی اور بدنی برے اثرات بیان کیا گئے.

اور اس کے علاوہ سوال نمبر (6792) کا جواب بھی دیکھیں اس کی دلائل کے ساتھ اس کا حکم بیان ہوا ہے.

اور سوال نمبر (49614) کے جواب میں یہ بیان ہو چکا ہے کہ خاوند اپنی بیوی سے روزے کی حالت میں خوشطبعی کر سکتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس سے جماع نہ کرے، یا انزال نہ ہو، اور بیوی کے ساتھ روزے کی حالت میں جماع کرنا حرام ہے، تو پھر دبر میں وطئی کرنا اور وہ بھی انزال کے ساتھ ؟ !

دوم:

اور آپ كے اس فعل كى بنا پر آپ كے روزے پر يہ مرتب ہوتا ہے كہ روزہ فاسد ہونے ميں تو كوئى شك و شبہ نہيں، جمہور اہل علم نے بيوى كى دبر ميں وطئى كرنے والے شخص پر قضاء اور كفارہ واجب كيا ہے، چاہے انزال ہو يا نہ ہو.

اور اس حكم ميں آپ كے ساتھ آپ كى بيوى بھى شريك ہے، اور اس پر بھى قضاء اور كفارہ ہے؛ كيونكہ ظاہر يہى ہوتا ہے كہ اس نے آپ كى اطاعت كى ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى بيان كرتے ہيں:

اس ميں كوئى فرق نہيں كہ شرمگاہ قبل ہو يا دبر عورت كى ہو يا مرد كى، امام شافعى رحمہ اللہ تعالى كا بھى يہ كہنا ہے.... كيونكہ اس نے رمضان كا روزہ جماع كے ساتھ توڑا ہے تو اس پر وطئى كى طرح كفارہ ہے. انتہى

ماخوذ از المغنى لابن قدامہ المقدسى (3 / 27) اختصار كے ساتھ.

اور سوال نمبر (38023) كے جواب ميں ہے كہ:

" جس نے رمضان المبارك ميں دن كے وقت روزے كى حالت ميں عمدا اور اختيار كے ساتھ اس طرح جماع كر ليا كہ دونوں شرمگاہيں آپس ميں مل گئيں، اور مرد كا عضو تناسل عورت كى شرمگاہ ميں غائب ہو گيا تو اس كا روزہ ٹوٹ گيا، چاہے انزال ہوا ہو يا نہ ہوا ہو، اسے توبہ كرنى چاہيے اور اس دن كو وہ پورا كرے اور اس پر اس دن كى قضاء اور كفارہ مغلظ ہو گا "

مسلمان شخص كو اللہ تعالى كے تقوى اور پرہيزگارى كى حرص ركھنى چاہيے، اوراس كى حرام كردہ اشياء سے اجتناب كرنا چاہيے، اور خاص كر اس ماہ مبارك ميں جس ميں اللہ سبحانہ وتعالى نے صرف تقوى كو پيدا كرنے كے ليے روزے فرض كيے ہيں.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اے ايمان والو تم پر روزے فرض كيے گئے ہيں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض كيے گئے تھے تا كہ تم تقوى اختيار كرو البقرۃ (183).

واللہ اعلم .